Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۸ ذوالحجہ سنہ ۱۳۹۵ھ ۱۲ فتح ۱۳۵۴ ہش ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۸۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ فتح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ: طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت سے رکھے۔ ہر لمحہ اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہے اور عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے تا حال علیل ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت دے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحبؓ بقاپوری کمر اور ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں باوجود علاج کے کوئی خاص فرق نہیں پڑ رہا۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اُس وقت تک دُعا کرتے رہو کہ دِل یقین سے بھر جائے

دُعا سے فیض اُٹھانے کے لئے اِستقلال ایک ضروری شرط ہے

"اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اُس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے اور انا الحق کی آواز اس کو نہ آجاوے۔ اس میں شک نہیں کہ اس مرحلہ کو طے کرنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سی مشکلات ہیں اور تکلیفیں ہیں مگر ان سب کا علاج صرف صبر سے ہوتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

گویند سنگ لعل شود در مقامِ صبر ❖ آرے شود ولیک بخونِ جگر شود

یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اُٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔ اس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصوّر کرے، یقین کرے، پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ آخر وہ وقت آجائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سُن لے گا اور اُسے جواب دے گا۔ جو لوگ اِس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اِس قانون کو اس کے لئے بدل دے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں۔ مَیں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا اپنا ہی نقصان کرے گا بے صبری کرکے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۵)

سٹیج اور حلقۂ خاص کا ٹکٹ

مستورات کے جلسہ سالانہ کے سٹیج ٹکٹ کے سلسلے میں قوانین شائع کئے جا چکے ہیں جو بہنیں ان قوانین کے تحت سٹیج ٹکٹ کی مستحق قرار نہیں پاتیں وہ بے وجہ خط نہ لکھیں۔ حلقۂ خاص بھی بہت محدود جگہ ہوتی ہے۔ بیرونِ پاکستان سے بھی خواتین خاصی تعداد میں آ رہی ہیں لہٰذا صرف کمزور، ضعیف، بیمار خواتین جو زمین پر نہ بیٹھ سکتی ہوں حلقۂ خاص کا ٹکٹ لیں باقی جلسہ گاہ میں ہی بیٹھیں۔ اپنے ساتھ کوئی کھیس وغیرہ بچھانے کے لئے ضرور لے آیا کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیرونی ممالک میں احمدی ڈاکٹر صاحبان

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمارے سینکڑوں احمدی ڈاکٹر صاحبان پاکستان سے باہر مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں ان سے درخواست ہے کہ فوری طور پر وہ اپنے کوائف (نام، تعلیم، تجربہ اور موجودہ کام و ایڈریس) سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

قائدین کرام کی اہم ذمّہ داری

ہر ماہ باقاعدہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں ارسال کرنا قائدینِ خدام الاحمدیہ کی اہم ذمّہ داری ہے۔ قائدین سے درخواست ہے کہ جونہی مہینہ ختم ہو اگلے مہینہ کے شروع میں گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز کو ارسال کر دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ❖ پرنٹر: سید عبدالحی ❖ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ❖ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ ر فتح ۱۳۵۴ ہش
۱۲ ر دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھانے کا وقت

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت چلی آرہی ہے کہ وہ اپنی اُس جماعت کو جسے وہ اپنے کسی مامور کے ذریعہ اعلائے کلمۂ حق کی غرض سے قائم کرتا ہے اپنی تائید و نصرت اور کامیابیوں اور کامرانیوں کی عظیم الشان بشارتوں سے ضرور نوازتا ہے لیکن ساتھ ہی ان سے بعض عہد بھی لیتا ہے۔ ان بشارتوں کا پورا ہونا اِس امر پر موقوف ہوتا ہے کہ خدائی جماعت کے افراد اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہدوں کو کمال مستعدی اور فرض شناسی سے پورا کریں۔ جب تک وہ اپنے عہدوں کو پورا کرتے چلے جاتے ہیں خدا تعالیٰ ان بشارتوں کو پورا کر کے انہیں ان کے مقصد میں کامیاب و فائز المرام کرتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر وہ اُن عہدوں کو پورا کرنے میں تساہل سے کام لیں تو پھر بشارتوں کا پورا ہونا التواء میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے فرمایا تھا:۔

يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

(البقرہ آیت ۴۱)

ترجمہ:۔ اے بنی اسرائیل! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا ہوں اور تم نے میرے ساتھ جو عہد کیا تھا اسے پورا کرو تب میں نے جو عہد تمہارے ساتھ کیا تھا میں اسے پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو پھر میں کہتا ہوں کہ مجھ ہی سے ڈرو۔

یہی وجہ ہے کہ حقیقی مومن اِس بات سے بہت ڈرتے ہیں کہ کہیں ان سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہدوں کے پورا کرنے میں کوئی غفلت نہ ہو جائے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر شامتِ اعمال کے نتیجہ میں وہ اپنے عہدوں کے پورا کرنے میں سُست ہو گئے تو پھر ترقی اور غلبہ کے خدائی وعدے ان کے حق میں پورے نہیں ہوں گے۔ خدا تعالیٰ اَور کسی قوم کو آگے لے آئے گا جو عہدوں کو پورا کرنے میں ان سے کہیں زیادہ مستعد ہو گی۔ پھر وہ اُس قوم کو اپنے افضال و انعامات کا مورد بنائے گا اور وہ خود افضال و انعامات کا مورد بنے رہنے سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ خوف انہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہدوں کے پورا کرنے میں سُست نہیں ہونے دیتا اور وہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان مامور کی قائم کردہ جماعت ہے جسے اُس نے اسلام کو دُنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی غرض سے قائم کیا ہے۔ اُس نے اپنی قدیم سُنّت کے مطابق اسے عظیم الشان بشارتوں سے بھی نوازا ہے اور اس میں شمولیت اختیار کرنے والوں سے بعض عہد بھی لئے ہیں۔ اِس جماعت کے مخلص و وفا شعار اور ایثار پیشہ افراد بتائید و توفیقِ الٰہی کمال مستعدی کے ساتھ اپنے ان عہدوں کو پورا کرتے چلے آرہے ہیں اِسی لئے اللہ تعالیٰ انہیں دُنیا بھر میں اشاعت و غلبۂ اسلام کی توفیق سے نواز کر ان کے حق میں اپنی بشارتوں کو پورا کرتا چلا آرہا ہے۔ جہاں تک اُن پختہ عہدوں کا تعلق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی اِس جماعت کے افراد سے لئے ہیں ان میں سے بنیادی عہد تو یہ ہے کہ وہ بہرِ صورت و بہرحال دین کو دُنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس بنیادی عہد کے ضمن میں اُس نے بعض تفصیلی عہد بھی لئے ہیں ان میں سے ایک عہد کا تعلق اُس مقدس و بابرکت للٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت سے تعلق رکھتا ہے جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ فی الوقت ہم اس خاص عہد اور اسے پورا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈال کر دُنیا میں غلبۂ اسلام کے خدائی وعدے سے اس کے گہرے تعلق کو واضح کرنا چاہتے ہیں۔

جہاں تک جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کا تعلق ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس ارشاد سے واضح ہے کہ جو حضورؑ نے اللہ تعالیٰ کے اذنِ خاص کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے بعد فرمایا چنانچہ حضورؑ نے فرمایا:۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

ایسے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں (جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور جو حسبِ بشارات اطراف و جوانبِ عالم میں رونما ہونے والے غلبۂ اسلام کے ایک نہایت ہی روشن اور مصفّا آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے) شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی اپنے جُملہ متبعین سے ایک خاص عہد لیا اور انہیں اِس امر کا پابند کیا کہ وہ حتی الوسع والطاقت زندگی بھر اِس عہد کو نبھاتے چلے جائیں تا تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام کی راہیں کشادہ اور ہموار ہونے کے نتیجہ میں اسلام دُنیا میں غالب آتا چلا جائے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"حتی الوسع والطاقت تاریخِ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔" (آسمانی فیصلہ)

حتی الوسع والطاقت و عدم موانع قویہ ہر احمدی اِس عہد کا پابند ہے اور وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور کئے ہوئے عہدوں کو پورا کئے بغیر کامیابی و کامرانی اور ترقی و غلبہ کی بشارتیں پوری نہیں ہو سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی احباب دُنیا کے جس حصہ میں بھی آباد ہوں ایسے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کا شروع سال سے ہی فکر رکھتے ہیں اور جوں جوں جلسہ سالانہ کے ایام قریب آتے جاتے ہیں ان کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق فزوں سے فزوں تر ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف ہو جاتے ہیں اور گن گن کر دن گزارنے لگتے ہیں کہ کب وہ ایامِ سعد آئیں اور وہ اُڑ کر مرکزِ سلسلہ میں جا پہنچیں اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوں۔ پاکستان کے کونہ کونہ میں ہی نہیں بلکہ یورپ، امریکہ، افریقہ اور مشرقِ بعید کے دور دراز علاقوں میں جہاں جہاں احمدی آباد ہیں آجکل جلسہ سالانہ کے مقدس سفر کے لئے کُوچ کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور پر پرواز تول رہے ہیں۔ یہ سب تگ و دَو، دوڑ دُھوپ، ہل چل، گہما گہمی اور جذبۂ شوق کی فراوانی اِس لئے ہے کہ انہوں نے حتی الوسع والطاقت و عدم موانع قویہ بدل و جان پختہ عزم کے ساتھ زندگی بھر سال بہ سال حاضر ہونے کا خدا تعالیٰ سے عہد کیا ہوا ہے۔ اِس عہد کو پورا کرنے پر ہی غلبۂ اسلام کے وعدوں اور بشارتوں کا پورا ہونا موقوف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نہ صرف ہر سال پاکستان سے ہی نہیں دُنیا کے کونہ کونہ سے جوق در جوق آتے ہیں بلکہ ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آتے ہیں اور اِس خدائی بشارت کے پورا ہونے میں حصہ دار بنتے ہیں کہ:۔

"اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور اُس کی عظیم الشان بشارتوں کے پیشِ نظر اُس کی غیر معمولی تائید و نصرت پر بھروسہ رکھتے ہوئے ہم اُمید رکھتے ہیں بلکہ ہمیں یقین ہے کہ امسال بھی مسیحِ محمدی کے پروانے پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ اطراف و جوانبِ عالم سے پہلے سے بڑھ کر تعداد میں کھنچے چلے آئیں گے اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھائیں گے انشاء اللہ العزیز۔ وباللہ التوفیق۔

قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

اپنی اپنی مجالس کی فہرست ہائے تجنید معہ مکمل کوائف جلد تیار کر کے مرکز میں ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج اور قربانی کا پس منظر

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و ملیشیا

انسانی فطرت ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ وعظ و نصیحت سے اتنا متاثر نہیں ہوتا جتنا عملی نمونہ سے ہوتا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ اس نے جب بھی اپنے بندوں کے لئے اپنا قانون الہامی کتاب اور الٰہی شریعت کی صورت میں نازل فرمایا تو اس کے ساتھ ہی اپنے بندگانِ خاص یعنی انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی مبعوث فرمایا جنہوں نے اُن شرائع کے احکام پر خود کما حقہ عمل کر کے دکھایا اور اپنی کامل اطاعت و عبادت کی وجہ سے دیگر بندگانِ خدا کے لئے نمونہ اور مثال بنے۔ قرآن کریم نے اپنے ان صالح بندوں مقدس انبیاء اور رسولوں کے کردار و سیرتِ طیبہ کا نوعِ انسانی کی رہنمائی کے لئے جابجا ذکر فرمایا ہے۔

اطاعت اور بندگی کی اعلیٰ مثالیں

ان مقدس انبیاء و رسل علیہم السلام میں یوں تو ہر ایک اپنی ایک انوکھی شان رکھتا ہے لیکن سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بطور خاص بلند مرتبہ اور بالا شان کے حامل ہیں۔ گویا وہ گلشنِ انبیاء کے گل سر سبد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ راہِ حق میں اپنی جان مال اولاد، وطن قربان کر کے ان ہر دو مقدس ہستیوں نے اطاعت اور بندگی کی جو اعلیٰ مثالیں پیش کی ہیں وہ رہتی دنیا تک یادگار رہیں گی اور ہر دَور کے انسان ان کی تقلید سے راہِ سداد اور صراطِ مستقیم پر گامزن ہوتے رہیں گے یہ اَور بات ہے کہ حضرت رسولِ خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے باپ اور مورثِ اعلیٰ سے بھی اپنی شان میں کہیں بڑھ کر بلکہ سب سے بڑھ کر ہیں تاہم مذکورہ بالا حقیقت اپنے مفہوم کے مطابق اپنی جگہ درست ہے۔

قرآن کریم نے ان دونوں مقدس رسولوں یعنی حضرت ابراہیم خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے واقعات اور اُن کی قربانیوں ان کی عبادتوں اور دشمنانِ حق کے مقابل پر ان کی استقامت و عزم اور اللہ تعالیٰ سے ان کی محبت اور وفاداری کو خصوصیت کے ساتھ نوعِ انسانی کے لئے عمومی طور پر اور مسلمانوں کے لئے خصوصی طور پر نمونۂ عمل قرار دیا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کا مقام

جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تو ساری زندگی ہی قرآن کریم ہے جیسا کہ ایک روایت میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

"كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن"

کہ آپ کی زندگی قرآن کریم کا اکمل ترین نمونہ تھی۔ تاہم قرآن کریم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بھی جابجا روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ فرمایا گیا ہے:۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (توبہ ۱۱۴)

کہ درحقیقت حضرت ابراہیم ایک نہایت درد مند نرم دل اور عقلمند انسان تھے۔ پھر فرمایا:۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا۔ (نحل ۱۲۱)

کہ حضرت ابراہیم ایک امت کے پیشوا اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے۔

پھر فرمایا:

وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (نساء ۱۲۶)

کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کے پیار وفاداریوں اور قربانیوں کے نتیجہ میں انہیں اپنا خاص دوست اور محب بنا لیا۔

دوسری جگہ امتِ محمدیہ کو حکم دیا گیا ہے کہ تمام امت ان دونوں رسولوں یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو اپنی زندگی کی روشنی بنائیں ان کے نقوش قدم پر چلیں اور انہیں کی طرز زندگی اختیار کریں۔ چنانچہ فرمایا۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ۔ (آل عمران ۳۲)

کہ اے ہمارے پیغمبر آپ دنیا کو بتا دیجئے کہ اگر تمہیں اللہ تعالیٰ سے محبت ہے یا چاہتے ہو کہ وہ تم سے محبت کرے اور تم اس سے محبت کرو تو میرا اتباع اور میری پیروی کر کے اللہ سے محبت کا عملی ثبوت دو۔ اور حضرت ابراہیم کے متعلق فرمایا:۔

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا۔ (آل عمران ۹۶)

کہ تم ابراہیم کے دین حنیف یعنی ان کے نمونہ اور سیرت طیبہ کی پیروی کرو۔

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی تو ہمارے لئے سرتا پا نمونۂ عمل ہے۔ آپ کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو ہماری زندگی کے ہر موڑ کے لئے تابانی اور درخشانی کا موجب اور مشعلِ راہ ہے مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدا کارانہ زندگی کے اعمال بھی ہمارے لئے جزوِ شریعت بنا دئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک حج ہے اور دوسرا قربانی ہے۔

حج کا پس منظر اور حکمت

حج کا تفصیلی بیان اور حکمتیں تو تفصیل چاہتی ہیں مختصراً ایک اہم پہلو یہ ہے کہ حج اس منظر کی یاد تازہ کرتا ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے آقا و مولیٰ خدائے عزوجل کے حکم سے اپنی پیاری بیوی اور اپنے معصوم بچہ حضرت ہاجرہ و حضرت اسماعیل علیہما السلام کو ایک لق و دق بے آب و گیاہ صحرا میں اسلئے چھوڑ گئے تھے کہ سب سہاروں سے الگ ہو کر صرف اور محض اللہ تعالیٰ کے سہارے اور اسی کے آسرے اور بھروسہ پر زندگی کی منزلیں طے کرنے والا یہ خاندان پھر سے اللہ تعالیٰ کا قدیم ترین گھر تعمیر کر کے آباد کرے جو تمام دنیا کے بندگانِ خدا کے لئے ایک مرکز کی حیثیت رکھے اور جو مظلوموں کی پناہ گاہ اور خدا پرستوں کی تسکین تسلی اور نوعِ انسانی کے اتحاد و اجتماع کا موجب بنے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ" (بقرہ ۱۲۵)

یعنی وہ وقت یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لئے بار بار جمع ہونے کی جگہ اور امن کا مقام بنایا تھا اور حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک اور صاف رکھو"

حج کی خاص حکمتیں

حج کے بیان میں تفسیر کبیر میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ حج کی حکمتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں "ایک بڑی حکمت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا:۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ (آل عمران ۹۷)

کہ سب سے پہلا گھر جو تمام دنیا کے فائدہ کے لئے بنایا گیا تھا وہ ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے۔ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نہیں بنایا بلکہ یہ آدمؑ کے زمانہ سے چلا آتا ہے (خواہ وہ کوئی آدم ہو) پس وُضِعَ لِلنَّاسِ میں پیشگوئی تھی کہ چونکہ خدا تعالیٰ نے اسے ساری دنیا کو اکٹھا کرنے کے لئے بنایا تھا۔ اسلئے تمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کو اسجگہ جمع کیا جائے گا۔ چنانچہ اسی غرض کے لئے حج کی خاص تاریخیں مقرر کر دی گئیں تاکہ ان تاریخوں میں وہاں ساری دنیا کے لوگ جمع ہو سکیں گویا دوسرے الفاظ میں تمام دنیا کو اکٹھا کرنے اور جہان بھر کے اتقیاء اور صلحاء کو جمع کرنے اور عالم اسلامی میں عالمگیر اخوت اور اتحاد پیدا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے مائدہ روحانی پر لوگوں کو ایک عظیم الشان دعوت دی ہے تاکہ قومی اور ملکی منافرت درمیان سے اُٹھ جائے اور باہمی تعلقات وسیع ہو جائیں اور ایک دوسرے کی محبت ترقی کرے اور یہ خیال کہ ہم فلاں قوم سے ہیں اور ہمارا غیر فلاں قوم سے ہٹ جائے میرے نزدیک منیٰ میں لوگوں کے تین دن اسی لئے فارغ رکھے گئے ہیں کہ وہاں لوگ ذکر الٰہی اور عبادت میں اپنا وقت گزارنے کے علاوہ آپس میں ایک دوسرے سے ملیں اور حالات معلوم کریں۔

اگر حج سے یہ فائدے اٹھانے کی کوشش کی جائے تو میرے نزدیک وہ تفرقہ اور شقاق مٹ سکتے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کو کمزور کر رکھا ہے اور ان کے درمیان اختلافِ عقائد کے باوجود زبردست اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ غرض حج گو ایک مذہبی عبادت ہے۔ مگر اس میں روحانی فوائد کے علاوہ ملی اور سیاسی غرض بھی ہے کہ مسلمانوں کے ذی اثر طبقہ میں سے ایک بڑی جماعت سال میں ایک جگہ جمع ہو کر تمام مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوتی رہے اور ان میں اخوت اور محبت ترقی کرتی رہے اور انہیں ایک دوسرے کی مشکلات سے آگاہ ہوتے اور آپس میں تعاون کرنے اور ایک دوسرے کی خوبیوں کو اخذ کرنے کا موقع ملتا رہے"۔

(تفسیر سورۃ البقرہ)

قربانی

قربانی اس واقعۂ فداکاری و وفاداری اور جاں نثاری کی یادگار ہے جب کہ خدا کے وفا شعار دوست باپ کا ہونہار بیٹا اپنے باپ کی زبان سے یہ اشارہ سن کر کہ اس کے مولیٰ نے اس کی جان کی قربانی طلب فرمائی ہے مسکراتے ہوئے لبوں کے ساتھ خاک و خون میں تڑپنے کے لئے تیار ہو گیا تھا اور اس کی پیشانی پر بل تک نہ آیا بلکہ پیشانی کے بل لیٹ گیا اپنے باپ سے عرض کرنے لگا

یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ

کہ پدر محترم اللہ کا حکم بجا لایئے۔ چنانچہ خداوند عالم نے ابو ابراہیم علیہما السلام کے اس جذبۂ قربانی کو قبول فرما کر اس کی یادگار کو رہتی دنیا تک قائم رہنے کا حکم دیدیا چنانچہ فرمایا:۔

فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ۔ وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ۔ قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۔ اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡبَلٰٓـؤُا الۡمُبِیۡنُ ۔ وَ فَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ۔ وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ۔

(الصّٰفّٰت ۱۰۴ تا ۱۱۰)

پھر جب وہ دونوں فرمانبرداری پر آمادہ ہو گئے اور اس یعنی باپ نے اس یعنی رضامندی ظاہر کرنے والے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا لیا اور ہم نے اس یعنی ابراہیم کو پکار کر کہا اے ابراہیم تو اپنی رؤیا پوری کر چکا ہم اسی طرح محسنوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں وہ یقیناً ایک کھلی کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے اس یعنی اسماعیل کا فدیہ بڑی قربانی کے ذریعہ اسے دے دیا۔ اور بعد میں آنے والی نسلوں اور قوموں میں اس کا نیک ذکر باقی رکھا ابراہیم پر سلامتی ہو"۔

ان آیات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ قربانی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی وفاداری اور جاں نثاری کے جذبہ کا اظہار ہے . . . .

. . . . اور اس جذبہ کو قربانی کی اصل روح سمجھتے ہوئے باقی رکھنا چاہیئے اور جانوروں کی قربانی کسی فخر اور بڑائی کے اظہار یا کسی کی دلآزاری یا محض گوشت خوری اور زبان کے چٹخارے لینے کے لئے نہیں ہونی چاہیئے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی اور اس کے حکم کی تعمیل اور اپنی وفاداری کے اظہار کے لئے قربانی کی جانی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُہَا وَ لَا دِمَآؤُہَا وَ لٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ

(حج ۳۸)

خدا کے پاس تمہاری قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ اس کے پاس تو تقوےٰ ہی پہنچ سکتا ہے۔

مکرم ماسٹر امین الدین صاحب عباسی سامانوی مرحوم کی یاد میں

مکرم بشیر الدین صاحب عباسی کراچی

والد محترم ماسٹر امین الدین صاحب عباسی ۱۹۰۳ء کو حضرت منشی کریم الدین صاحب عباسیؓ (جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے) کے ہاں پیدا ہوئے۔

سامانہ ریاست پٹیالہ آپ کا مسکن تھا۔ ۱۹۳۳ء میں کراچی چلے آئے اور یہیں کے ہو رہے۔

۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۶ء تک مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے ناظم رہے۔ آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا پہلا قائد ہونے کا شرف حاصل رہا۔ آپ کی قیادت میں مجلس کراچی نے کافی استحکام حاصل کیا۔ جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری تعلیم، تبلیغ اور سیکرٹری مجلس عاملہ بھی رہے۔ انصار اللہ کے عہدیدار بھی مقرر ہوئے۔

پاکستان بننے سے پہلے جب احمدیہ کور کی شاخ کراچی میں قائم ہوئی تو آپ اسکے عہدیدار تھے۔

مجھے یاد ہے کہ اپنی اولاد کو نماز کی ادائیگی اور قرآن کریم سیکھنے کی ہدایت فرماتے رہتے۔ سلسلہ کی خدمت میں دلچسپی لینے کی تلقین فرماتے رہتے۔ سلسلہ کی خدمت میں دلچسپی لینے کی تلقین فرماتے پاکستان بننے سے پہلے کی بات ہے کہ صبح کی نماز کے لئے جب بھی میں نے تساہل کیا تو سرزنش کی یہ اُسی کا نتیجہ ہے کہ ان کی اولاد سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلی لگاؤ رکھتی ہے۔

جس اسکول میں ۱۹۳۲ء میں ملازمت بطور مدرس شروع کی اُسی سے ۱۹۷۰ء یا ۱۹۷۱ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ اساتذہ اور طلباء میں بہت مقبول تھے۔ آپ کے شاگرد بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔

۲۳؍ اگست بروز ہفتہ بوقت قریباً ۵ بجے صبح اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ! مرنے سے پہلے رات کو بارہ بجے تک خوب باتیں کرتے رہے اور پھر سو گئے اور ایسے سوئے کہ پھر نہ اٹھے۔ جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ لے جایا گیا۔ ربوہ اسٹیشن پر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و مغربی افریقہ اور مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب ازراہِ شفقت اسٹیشن پر موجود تھے۔

۲۴؍ اگست کو بعد نماز عشاء محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا محمد شریف صاحب دعا کرائی۔

خاکسار مکرم مولانا محمد صدیق صاحب، مکرم مولانا محمد شریف صاحب اور مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب اور ماسٹر تاج الدین صاحب آف ٹیلیگراف بلڈنگ کراچی کا بیحد ممنون ہے کہ باوجود اپنی گوناگوں مصروفیات کے تدفین میں آخر وقت تک ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت نصیب فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ چھ لڑکے خاکسار سلیم الدین عباسی ٹھیکیدار، معین الدین عباسی (پاکستان نیوی) محی الدین عباسی دفتر اے۔ جی سندھ اور اعجاز کریم الدین عباسی اور نسیم الدین عباسی طالب علم اور چار صاحبزادیاں چھ پوتیاں تین پوتے دو نواسیاں اور چار نواسے ہیں۔

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵)

مسل ۲۲۳۵۹

میں رشیقہ سعدیہ زوجہ نسیم احمد باجوہ صاحب قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر ۲۶½ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۸½ تولہ مالیتی ۵۶۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ۔ رشیقہ سعدیہ ۵/۱۴ دارالرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ نسیم احمد باجوہ (خاوند موصیہ) ربوہ

گواہ شد۔ ملک مبارک احمد وصیت نمبر ۱۲۲۸۱ پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل ۲۲۳۶۰

میں ریحانہ شاہین غنی بنت قریشی عبدالغنی صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ سونے کی بالیاں وزنی ۴¾ ماشے قیمت ۲۴۰/- روپے

۲۔ گھڑی کیمی قیمت ۷۵/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ریحانہ شاہین غنی دارالرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالرفیق آصف ولد احمد دین صاحب دفتر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالصمد قریشی ولد قریشی عبدالغنی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل ۲۲۳۶۱

میں میاں محمد اسمٰعیل ولد میاں غلام محمد صاحب مرحوم۔ قوم راجپوت نارو۔ پیشہ حدادی کا۔ عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۰۷ء ساکن چک نمبر ۲۳ جنوبی ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ دو عدد راس بھینس مالیتی ۳۰۰۰/- روپے

۲۔ ایک راس گائے مالیتی ۱۰۰۰/- روپے

۳۔ ایک بچھڑا۔ مالیتی ۶۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں محمد اسمٰعیل چک نمبر ۲۳ جنوبی۔ P.O شرقپور ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ میاں محمد رمضان (پسر موصی) چک نمبر ۲۳ جنوبی۔

گواہ شد۔ مبارک احمد نجیب مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۰۷۵۰

مسل نمبر ۲۲۳۶۲

میں جنت بی بی زوجہ میاں محمد اسمٰعیل صاحب قوم راجپوت نارو پیشہ خانہداری عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۲۳ جنوبی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ جنت بی بی زوجہ میاں محمد اسمٰعیل صاحب چک نمبر ۲۳ جنوبی P.O شرقپور ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ میاں محمد رمضان (پسر موصیہ) چک نمبر ۲۳ جنوبی۔

گواہ شد۔ مبارک احمد نجیب مربی سلسلہ احمدیہ۔ وصیت نمبر ۲۰۷۵۰۔

مسل نمبر ۲۲۳۶۳

میں امۃ الحفیظ زوجہ سید افضال احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہداری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ ایک سلائی مشین (پرانی) مالیتی ۱۴۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحفیظ۔ کوارٹر دفتر انصار اللہ ربوہ۔

گواہ شد صوفی عبدالغفور وصیت ۱۴۳۸۵ دفتر وقف جدید ربوہ۔

گواہ شد۔ سید افضال احمد (خاوند موصیہ) ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۶۴

میں نذیر احمد ولد اکبر علی صاحب۔ قوم شیخ انصاری۔ پیشہ خادم مسجد۔ عمر ۴۸ سال بیعت اکتوبر ۱۹۷۴ء۔ ساکن جھنگ صدر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت خادم مسجد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نذیر احمد۔ مکان ۸۸۶ محلہ بھیرانہ نزد مسجد ابو والی جھنگ صدر۔

گواہ شد۔ جمال الدین احمد وصیت نمبر ۱۴۳۴۲ جھنگ صدر۔

گواہ شد۔ ماسٹر قدرت اللہ وصیت نمبر ۲۸۴۴ بازار کھتیانوالہ۔ جھنگ صدر۔

مسل نمبر ۲۲۳۶۵

میں مبشر احمد ولد کیپٹن محمد سعید صاحب قوم قریشی۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن فرانکفورٹ مغربی جرمنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۶۰/- مارک جرمنی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مبشر احمد۔ فرانکفورٹ مغربی جرمنی۔

گواہ شد۔ مرزا نذیر احمد۔ فرانکفورٹ مغربی جرمنی۔

گواہ شد تجمل قطب بٹ۔ فرانکفورٹ مغربی جرمنی۔

الفضل آپ کا اپنا جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر)

ہاضمی — خرابی ہضم کا بہترین علاج — قیمت فی شیشی -/۲ روپے
مبارک منجن — دانتوں کی چمک و صفائی کیلئے — قیمت ۱/۵۰ روپے
کف سیرپ — خشک و تر کھانسی کیلئے لاجواب — قیمت فی شیشی ۳/۵۰ روپے
ساجد دواخانہ ربوہ (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں ان کا نقشہ درج ذیل ہے۔ عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو اُن کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کی پابندی کریں جو قیام گاہیں ان کے شہر و ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہیں وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱۔	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
۲۔	تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبلپور۔ ضلع ہزارہ۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
۳۔	تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع۔ لائل پور شہر و ضلع۔
۴۔	طبیہ کالج	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔
۵۔	بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول	گجرات شہر و ضلع۔
۶۔	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۷۔	تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور۔ حیدرآباد ڈویژن۔
۸۔	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع۔
۹۔	دارالضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع۔
۱۰۔	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

مستورات کی قیام گاہیں بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کے لئے مندرجہ ذیل قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں۔ بہنوں کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔

قیام گاہ جامعہ نصرت

کراچی۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ مردان۔ کیمبلپور۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ و متفرق۔

قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول

سیالکوٹ شہر و ضلع۔ سرگودھا شہر و ضلع۔ بہاولپور۔ ملتان جہلم۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ لائلپور۔ جھنگ۔ ڈیرہ غازیخان۔ سندھ۔ میانوالی۔

براہِ کرم مندرجہ بالا مقرر کردہ قیام گاہوں میں ہی ٹھہریں تاکہ انتظامات میں سہولت رہے۔

(ناظم قیام گاہ مستورات)

قواعد دربارہ ٹکٹ سٹیج بر موقعہ جلسہ سالانہ مستورات

مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق بہنیں ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص کیلئے نام بھجوائیں۔ ۱۵ر دسمبر سے پہلے یہ نام پہنچ جانے چاہئیں ورنہ ٹکٹ نہ بھجوائے جا سکیں گے۔ ۲۵ر دسمبر کو انتہائی مجبوری والی بہنوں کو ٹکٹ دیا جائیگا ورنہ نہیں۔

۱۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین و صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

۲۔ ٹکٹ سٹیج صرف اُس لجنہ کی صدر کو دیا جائے گا جنکی طرف سے سارا سال رپورٹ اور چندہ آتا رہا ہو۔ نادہندہ لجنات کی صدر کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

۳۔ ہر ضلع کے امیر صاحب کی اہلیہ۔

۴۔ بیرونِ پاکستان سے آنے والی ممبرات۔

۵۔ لجنہ کی پُرانی اور ایسی مخلص کارکنات کو جنہوں نے ابتداء میں کام کیا۔

۶۔ ہر لجنہ کی صدر دفتر لجنہ مرکزیہ سے آکر تصدیق حاصل کرلے کہ یہ بہن واقعی صدر ہے اس کے بغیر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

۷۔ بے پردہ خواتین ٹکٹ طلب نہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

خاکسار کا بھتیجا عزیز فرخ جاوید ابن برادرم مکرم منور احمد صاحب جاوید قائد خدام الاحمدیہ واہ کینٹ بعمر تقریباً دو سال عرصہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہے۔ مکمل تشخیص ابھی تک نہیں ہوسکی۔ اُوپر کا دھڑ پوری طرح کام نہیں کر رہا۔ پندرہ بیس روز ہسپتال رہا۔ اب ڈاکٹروں نے بجلی لگوانے کو کہا ہے۔ ابتدائی تشخیص کے مطابق گردن کی کسی رگ کو نقصان پہنچا ہے۔ اگر چھوٹی رگ ہوئی تو علاج سے درست کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ اور اگر بڑی رگ ہوئی تو آپریشن ہوگا۔

احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ وہ اس بچہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دُعا فرمائیں۔

(منصور احمد وقار محلہ پٹ رنگاں اندرون بھاٹی گیٹ لاہور)

دُعائے نعم البدل

میری بچی عطیۃ الودود ۲۱/۱۱ کو فوت ہوگئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔

(عبدالکریم کوثر تخت ہزارہ۔ حال ربوہ)

شفاء کا صرف ایک پیکٹ جانور کا اپھارہ غائب کر دیتا ہے قیمت ۱/- درجن ۱۲/-
دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ معاف
اپھارہ
منگوانے کا پتہ شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

فریگرینٹ اینٹی پمپل کریم
کیل۔ پھنسیاں۔ داغ دھبے دُور کرنے کے لئے بہت مفید۔ قیمت ۴/۵۰
المنار دواخانہ ربوہ

ھُوَالشَّافِی
آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں
ان کی قدر کیجئے
اگر پائیوریا (مسخورہ) کی تکلیف ہو تو "پائیوریا کیور" اور اگر کیریز (گھُن) کی تکلیف ہو تو "کیریز کیور" استعمال کریں۔
فی کورس ۱۰/- وی پی ۱۱/۷۰
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر
مُفت حاصل کریں!
کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

عید کے لئے نیا سٹاک
اُون کی جرسیاں۔ پتلون۔ عوامی سوٹ۔ شرٹس، وول نائلون سوٹ، ہر سائز میں، بہترین ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں۔ نیز ہر قسم کے ملبوسات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں موجود ہیں۔
پہلے آئیے سب سے اچھا لے جائیے!
نصرت کلاتھ سٹورز
بشارت مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

ھُوَالشَّافِی
گرتے بال اور گنجا پن
آرنیکا ہیر ٹانک ARNICA HAIR TANIC
سے بفضلہ تعالیٰ درست ہو جاتے ہیں۔ اس نفیس آئیل سے بال گھنے، لمبے، مضبوط اور خوبصورت اُگتے ہیں۔
فی شیشی ۶/-
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

آپ کی صحت کا ضامن
شہرہ آفاق ادویات کا مرکز
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ضروری اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

مندرجہ ذیل انسپکٹران بیت المال آمد کی جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کے سلسلہ میں ضرورت ہے اسلئے وہ جہاں کہیں ہوں دورہ منسوخ کر دیں اور ۱۵/۱۲/۷۵ کی صبح کو ۸ بجے افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر میں پہنچ جائیں۔

۱۔ مظفر حسین صاحب عباسی
۲۔ حکیم عطاء الرحمٰن صاحب درانی
۳۔ ہدایت اللہ صاحب نشاد
۴۔ مبارک احمد صاحب تنویر